# روزہ
# اعتکاف
# رویت ہلال
# فطرہ

(چار مراجع کے مطابق)

مرتبہ: محمد رضا داؤدانی

زہرا (س) آکادمی

# روزہ

# اعتکاف

# رویت ھلال

# فطرہ

بمطابق فتاویٰ:

آیت اللہ خوئی، آیت اللہ خمینی، آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ خامنہ ای

مرتبہ:

حجۃ الاسلام والمسلمین محمد رضا داوّدانی

پیشکش:

زہرا (س) اکیڈمی، کراچی

# روزہ، اعتکاف، رؤیت ہلال، فطرہ

مرتبہ: ------------------------ حجۃ الاسلام والمسلمین محمد رضا داؤدانی
www.dawoodani.com

پیشکش: ---------------------------- زہرا (س) آکادمی، کراچی
www.zahraacademy.org

ناشر: ---------------------------------------- الزہرا (س) پبلشرز

سابقہ اشاعت: ---------------- 2008ء تا 2015ء (25,000)

موجودہ اشاعت: ----------- مئی 2016ء / شعبان المعظم ۱۴۳۷ھ

تعداد: ------------------------------------------ 2000
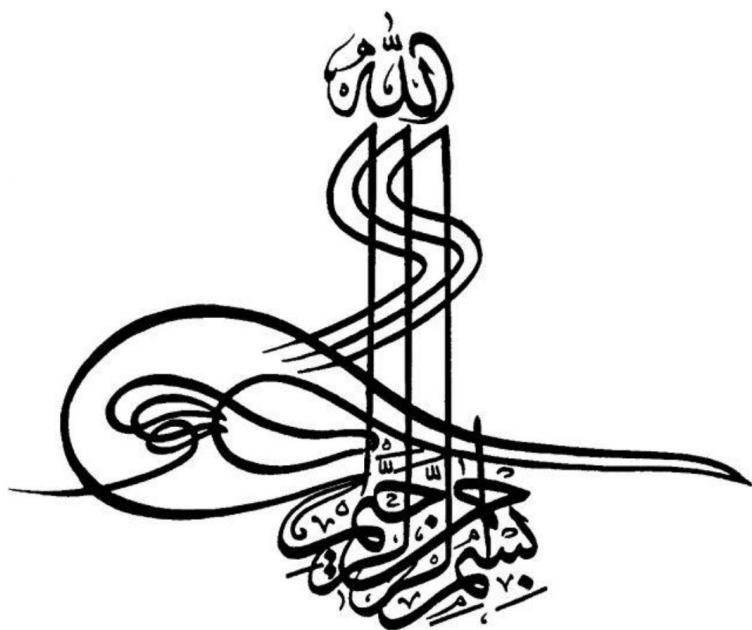
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# مقدمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- الحمد للہ اگلے صفحات میں آپ **روزے** اور **اعتکاف** سے متعلق آداب و احکام پڑھیں گے۔
- **فطرے** اور **چاند** کے مسائل پہلے ہی پمفلٹ کی صورت میں بعض مومنین تقسیم کر رہے تھے۔ مناسب محسوس ہوا کہ ان کو بھی کتاب کے اختتام پر شامل کیا جائے۔
- اس کتاب میں درج ذیل چار مراجع کے فتاویٰ کو پیش نظر رکھا گیا:

۱۔ مرحوم آیت اللہ **خوئی**ؒ ۲۔ مرحوم امام **خمینی**ؒ

۳۔ آیت اللہ **سیستانی** مدظلہ ۴۔ رہبر معظم آیت اللہ **خامنہ ای** مدظلہ

- چند مقامات کے سوا فتاویٰ کے اختلاف کو بیان نہیں کیا گیا بلکہ کوشش کی گئی ہے کہ مسائل کو احتیاط کے مطابق لکھا جائے۔
- تفصیلات جاننے کے خواہشمند احباب **توضیح المسائل** اور دیگر کتب کی طرف رجوع کریں۔
- کتاب کو Reader Friendly بنانے کے لیے مانوس الفاظ کو دوستانہ انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ پڑھنے والے کو بوجھ محسوس نہ ہو۔
- اس کتابچے میں بیان کردہ مستحبات **رجاءِ مطلوبیت** کی نیت سے انجام دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ **رجاءِ مطلوبیت یعنی:** اس امید پر انجام دینا کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

# اظہارِ تشکر

۱۔ اس کتاب کی تیاری میں:

(الف) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب **محمد حسین فلاح زادہ** صاحب کی کتاب **آموزشِ فقہ** (سطح عالی)،

(ب) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب **محمد رضا مشفقی پور** صاحب کی کتاب **احکام آموزشی** (عبادات سطح ۳) اور

(ج) حجۃ الاسلام والمسلمین جناب **سید مجتبیٰ حسینی** صاحب کی کتاب **احکام روزہ** سے بھرپور استفادہ کیا گیا۔

۲۔ استادِ محترم حجۃ الاسلام والمسلمین **مولانا علی رضا صالحی** صاحب نے نظرثانی اور ضروری تصحیح و اصلاح فرمائی ہے۔

۳۔ **برادر رضا رضوانی** نے مفید مشوروں سے نوازا اور تکنیکی معاونت فراہم کی۔

میں ان سب حضرات کا شکر گذار ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں۔

**ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم**

**بحق محمد و آلہ الطاھرین.**

محمد رضا داؤدانی
۲۷/شعبان ۱۴۲۹ھ
بمطابق
۳۰/اگست ۲۰۰۸ء

طالب جوہری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عزیزم مولانا محمد رضا داؤدانی ان نوجوان علماء میں ہیں جو احکام شریعت کو عمل کرنے والوں کے لئے استفتاء کا جواب پیش کرنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ ان کا یہ ذمہ داری سے عملِ صالح ہے جو لائقِ ستائش و قابلِ قدر ہے۔ اللہ عزیز موصوف کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

زیر نظر رسالہ ان اہم مباحث پر مشتمل ہے جو ہر سال مکلفین کو ماہِ رمضان اور عید پر درپیش ہوتے ہیں۔ موصوف نے استفتاء کو آسان زبان میں خوبصورت ترتیب کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ امید ہے کہ صاحبانِ ذوقِ علم اس سے استفادہ کریں گے۔ اگر بعض احادیث و کچھ فتاویٰ کا مزید اضافہ کر لیا جائے تو اس کے دائرہ افادیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ بہ تصدق ائمہ معصومین علیہم السلام مولانا داؤدانی کو خدمت علم و دین کی توفیق عطا رہے۔

طالب

۱۶- بی بلاک ۲۰ فیڈرل بی ایریا کراچی فون:- ۶۳۶۱۵۰۰-۶۳۴۱۴۰۰

# اظہار خیال

بسمہٖ تعالیٰ۔ جناب مولانا محمد رضا داؤدانی صاحب کی جانب سے ترتیب شدہ اس کتابچے کا مطالعہ کیا۔ موصوف نے نئے انداز سے مسائل شرعیہ کو بیان کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اردو زبان میں یہ نئی کوشش ہے اور اس میں چار باتوں کو خاص طور پر موصوف نے مدنظر رکھا ہے:

(۱) ایسے مسائل کو ذکر کیا جائے جو **عام طور پر** مومنین کو پیش آتے ہیں۔

(۲) مسائل کو بیان کرنے کی زبان **سادہ اور عام فہم** ہو۔

(۳) جہاں تک ممکن ہو **اختلافی مسائل سے گریز** کیا جائے اور **احتیاط کے مطابق** مسائل بیان کیے جائیں۔

(۴) مسائل کو **مختصر** اور **منطقی** ترتیب سے بیان کیا جائے۔

ہر نئی کوشش اپنے اندر خوبیاں اور خامیاں لیے ہوتی ہے یہ ہی صورتحال اس کتابچے کے ساتھ بھی ہے، جہاں یہ کتابچہ بہت سے مومنین کی مشکلات کا حل ہوگا وہاں احتیاط کے مبنا پر ترتیب پانے کی وجہ سے ممکن ہے بعض مومنین کو مالی یا بدنی زحمت میں مبتلا کرنے کا باعث بنے۔ بطور معمول مومنین مسائل شرعیہ کی جانب عملی ضرورت کے وقت ہی رجوع کرتے ہیں اور اس موقع پر تفصیل ہمیشہ مقدور نہیں ہوتی ہے، یہ کتابچہ ایسے وقت کے لیے بہترین رہنما ثابت ہوگا۔

آخر میں ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ جناب محمد رضا داؤدانی صاحب کی اس کوشش کو شرف قبولیت عطا ہو اور حضرت امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ کی خوشی کا موجب قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید توفیقات عطا فرمائے تاکہ باقی فقہی عناوین کو بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ عملی صورت دے پائیں۔ والسلام

ناچیز علی رضا صالحی

یکم رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ

# تقریظ

**الحمد لاھله و الصلوۃ علی اھلھا.**

اسلامی اقدار وثقافت واحکام کی ترویج ایک اہم فریضہ ہے جسے ہر کوئی انجام نہیں دے سکتا۔

جناب حجۃ الاسلام مولانا محمد رضا داؤدانی جو کہ نہ صرف ایک توانا، مہذب اور بااخلاق وباعمل ذاکراہلبیتؑ ہیں بلکہ علمی لحاظ سے بھی اونچے درجات پر فائز ہیں۔عوام الناس کو اسلامی تہذیب وثقافت واحکام دینی سے روشناس کروانے کے لئے اس طرح کے چند کتابچے پہلے بھی منظرعام پر آچکے ہیں اوران کی یہ کاوش بھی قابل تحسین ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ہم سب کو غیبت کے زمانے میں اپنی ذمہ داریوں کو بطورِ احسن انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اورزہرا(س) آکادمی کی اس خدمت کو دوسری خدمتوں کے ساتھ ساتھ قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔

والسلام

شبیر حسن میثمی

چیئرمین، زہرا(س) اکیڈمی

۱۳/رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

# فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# روزہ

## مفہومِ روزہ

- روزے کو عربی میں **صوم** کہتے ہیں۔
- **لغت** (Dictionary) میں صوم کا مطلب ہے: **کسی چیز سے رکنا یا بچنا۔**

## اصطلاح میں اس سے مراد:

- کھانے پینے اور کچھ اور چیزوں سے بچنا۔
- کب سے کب تک؟

  **اذان صبح** سے **اذان مغرب تک۔**
- مگر کیوں؟

  **حکمِ خداوندی** کو انجام دینے کے لیے۔

سوال ۱: اسے روزہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: کیونکہ یہ عبادت رات کی نہیں دن کی ہے اور **دن** کو **روز** کہتے ہیں۔ لہٰذا اسے روزہ کہا گیا۔

## روزے کی اقسام

۱۔ **واجب** روزہ (مثال: ماہِ رمضان کا روزہ)

۲۔ **مستحب** روزہ (مثال: رجب یا شعبان کا روزہ)

۳۔ **مکروہ** روزہ (مثال: عاشور کا روزہ)

۴۔ **حرام** روزہ (مثال: عیدالفطر اور عید قربان کا روزہ)

**توجہ:**

- اگر معلوم ہے کہ روزہ **ضرر** کا باعث ہے تو واجب روزہ رکھنا بھی حرام ہو جائے گا۔

**ضرر کی مثال:** (i) معلوم ہے کہ روزہ رکھوں گا تو مر جاؤں گا

یا

(ii) **بیماری طویل** ہو جائے گی۔

سوال ۲: یہ پتہ کیسے چلے گا؟

جواب: ذاتی **اطمینان** کی وجہ سے

یا

سابقہ **تجربوں** کی روشنی میں

یا

قابل اطمینان ڈاکٹر کے کہنے کی وجہ سے

یا

کسی اور **عقلی دلیل** سے

Case: ڈاکٹر کہتا ہے کہ:

(۱) روزہ نقصان دہ ہے۔ میں مطمئن ہوں کہ ایسی کوئی Problem نہیں ہے۔

**یا**

(۲) روزہ رکھو، کوئی مسئلہ نہیں ہے جبکہ میں مطمئن ہوں کہ روزہ میرے لیے نقصان دہ ہے۔

سوال ۳: دونوں صورتوں میں کس کی بات چلے گی؟ میری یا ڈاکٹر کی؟

جواب: **آپ کی بات چلے گی۔ آپ اپنے اطمینان پر عمل کریں۔**

## واجب روزے مثلاً

۱۔ ماہِ **رمضان** کے روزے

۲۔ **قضا** روزے

۳۔ **کفارے** کے روزے

۴۔ **ماں باپ کے قضا** روزے بڑے بیٹے پر

۵۔ **نذر** وغیرہ کی وجہ سے واجب ہونے والے روزے

۶۔ **اعتکاف** کرنے والے کے لیے **تیسرے** دن کا روزہ

۷۔ حج تمتع کی **قربانی** کے **بدلے** رکھے جانے والے روزے۔

(تفصیل کے لیے **مناسک حج** کی طرف رجوع کریں)

# روزے کی نیت

سوال ۱: کیا روزے کی نیت ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ روزہ عبادت ہے اور عبادت نیت کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

سوال ۲: کیا نیت کچھ الفاظ کہنے کا نام ہے؟

جواب: جی نہیں۔ نیت **دل** کے **ارادے** کا نام ہے۔

سوال ۳: یہ ارادہ کیا ہو؟

جواب: میں: • اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک
• روزہ رکھتا ہوں۔ • **قُرْبَةً اِلَى اللهِ**

سوال ۴: **قُرْبَةً اِلَى اللهِ** یعنی؟

جواب: **حکم خدا** کو انجام دینے کے لیے۔ جس کے نتیجے میں لازمی طور پر خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

سوال ۵: **اذان صبح** سے کیا **مراد** ہے؟ نماز کا **وقت** ہو جانے کے 15 منٹ **بعد** میرے محلے کی مسجد میں اذان ہوتی ہے تو کیا میرا روزہ اس اذان سے شروع ہوگا؟

جواب: جی نہیں بلکہ اذان صبح سے **نمازِ صبح** کا **اولین وقت** ہی مراد ہے۔

نوٹ: یہ **یقین** حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ:

(i) اس وقت سے **کچھ دیر پہلے** ہی کھانا پینا وغیرہ ترک کر دیا جائے۔

(ii) **مغرب** کے **بعد** بھی کچھ دیر ان چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

توجہ: ماہِ رمضان میں روزے کے دوران اگر اپنی نیت سے **پلٹ** جائے یا جان بوجھ کر روزہ توڑنے والا کوئی کام کرنے کا **ارادہ** کرے تو روزہ ٹوٹ جائے گا چاہے **پھر** اسے **انجام** نہ دے۔

سوال ٦: رکھا جانے والا روزہ کونسا ہے؟ کیا یہ طے کرنا ضروری ہے؟ یعنی کیا یہ کیا جاسکتا ہے کہ بغیر طے کئے روزہ رکھ لیا جائے اور بعد میں اپنی مرضی سے قضا یا کفارے کا روزہ قرار دے دیا جائے؟

جواب: جی نہیں بلکہ **طے کرنا ضروری** ہے کہ یہ قضا کا روزہ ہے یا کفارے کا یا کوئی اور۔

توجہ: ماہ رمضان میں خود بخود یہ طے ہے کہ رکھا جانے والا روزہ ماہ رمضان کا ہے کیونکہ اس مہینے میں کوئی اور روزہ رکھا ہی نہیں جاسکتا۔

سوال ۷: میں بھول گیا کہ کل ماہِ رمضان کی **15 تاریخ** ہے یا **16**۔ کیا اس سے بھی روزے پر کوئی فرق پڑتا ہے؟

جواب: جی نہیں اس سے روزے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سوال ۸: میں نے ابھی کل کا روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں کیا۔ میں **نیت کب تک** کرسکتا ہوں؟

جواب: دیکھنا پڑے گا کہ روزہ کس قسم کا ہے۔ واجب ہے یا مستحب۔ واجب ہے تو واجب کی کونسی قسم ہے۔ ذیل میں اس کی وضاحت کی جارہی ہے لیکن توجہ رہے کہ:

بعض Cases میں آپ دیکھیں گے کہ اذان صبح کے بعد بھی نیت کی اجازت ہے۔ یہ صرف اس صورت میں ہے جب اذان صبح سے اس وقت تک کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

مثال: مستحب روزے کی نیت مغرب سے ایک منٹ پہلے بھی کی جاسکتی ہے۔ لیکن جس نے دوپہر **کا کھانا** کھایا ہو وہ یہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

# نیت کا وقت کب تک؟

| روزے کی اقسام | اذان صبح سے پہلے | ظہر سے پہلے (جان بوجھ کر Late کیا) | ظہر سے پہلے (بھول گیا/ اطلاع نہ تھی) | ظہر کے بعد |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ مستحب روزہ | ✓ | ✓ | ✓ | ✓ (مغرب سے کچھ دیر پہلے بھی صحیح ہے) |
| ۲۔ واجبِ معیّن روزہ<br>مثال:<br>• ماہِ رمضان کا روزہ<br>• نذرِ معیّن کا روزہ | ✓ | × | ✓ | × |
| ۳۔ واجبِ غیرِ معیّن روزہ<br>مثال:<br>• قضا روزہ<br>• نذرِ غیر معیّن کا روزہ | ✓ | ✓ | ✓ | × |

**معیّن** = جس کا وقت Fix ہے **غیر معیّن** = جس کا وقت Fix نہیں ہے

✓ = نیت ہوسکتی ہے، روزہ صحیح ہے × = نیت نہیں ہوسکتی وقت گذر گیا

## اہم سوال ۱:

۲۹ / شعبان کا دن ختم ہوا۔ چاند کا پتہ نہیں ہے کہ ہوا یا نہیں۔ میں کیا کروں ؟

جواب:
- **اگر چاند نظر آجائے تو کل پہلی ماہِ رمضان ہے۔** روزہ رکھنا واجب ہے۔
- **اگر چاند نظر نہ آئے تو کل ۳۰ / شعبان ہے۔** روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔
- **اگر شک** ہو کہ پتہ نہیں چاند نظر آیا یا نہیں تب بھی روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔

سوال ۲: شک کی صورت میں روزہ نہیں رکھا۔ بعد میں پتہ چلا کہ چاند ہو گیا تھا۔ پھر؟

جواب: آپ نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ ہاں آپ اس روزے کی قضا ادا کریں۔

سوال ۳: میں اس شک والے دن روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ کس نیت سے رکھوں ؟ کیا یہ نیت کرسکتا ہوں کہ اگر ماہِ رمضان ہے تو اس کا روزہ ورنہ شعبان کا ؟

جواب: یہ نیت نہ کریں بلکہ اگر آپ پر قضا روزہ ہے تو اس کی نیت سے ورنہ مستحب روزے کی نیت سے روزہ رکھیں۔

**فائدہ:**

اس صورت میں یہ فائدہ ہوگا کہ بعد میں اگر پتہ چلا کہ چاند نظر آ گیا تھا تو یہی روزہ خود بخود ماہِ رمضان کا پہلا روزہ مان لیا جائے گا۔

سوال ۴: میں نے قضا یا مستحب کی نیت سے روزہ تو رکھ لیا مگر دن میں پتہ چلا کہ چاند نظر آ گیا تھا اور آج ماہِ رمضان کی پہلی تاریخ ہے۔ میں کیا کروں؟

جواب: بس اپنی نیت کو ماہِ رمضان کے روزے کی طرف پھیر دیں۔ یہی کافی ہے۔

# مبطلاتِ روزہ

(روزے کوتوڑنے والی چیزیں)

## فہرست:

۱۔ کھانا پینا۔

۲۔ غبار حلق تک پہنچانا۔

۳۔ اللہ، انبیاؑء اور معصومینؑ سے جھوٹ منسوب کرنا۔

۴۔ پورا سر پانی میں ڈبونا۔

۵۔ جان بوجھ کر قے کرنا (یعنی الٹی کرنا)۔

۶۔ استمنا کرنا (Mastrubation)۔

۷۔ جماع کرنا (جنسی تعلقات قائم کرنا)۔

۸۔ جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا۔

۹۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذان صبح سے پہلے غسل نہ کرنا۔

۱۰۔ کسی Liquid یعنی بہنے والی چیز سے حقنہ یا انیما کرنا۔

# مبطلاتِ روزہ۔ کچھ تفصیل

۱۔ **کھانا پینا:** • یعنی حلق سے نیچے اتارنا

• **حلق:** جہاں سے "**خ**" کی آواز نکلتی ہے

توجہ: صرف زبان پر کچھ رکھ کر **ذائقہ چکھنے** سے روزہ باطل نہیں ہوتا

**مختلف** Cases

| | | |
|---|---|---|
| (i) | دانتوں میں کچھ پھنسا رہ گیا تھا، اسے جان بوجھ کر نگل لیا۔ | روزہ باطل ہے |
| (ii) | بھول گیا اور کچھ کھا لیا یا پی لیا۔ | روزہ صحیح ہے |
| (iii) | جان بوجھ کر تھوک نگل لیا۔ | روزہ صحیح ہے |
| (iv) | مزیدار کھانا دیکھا، منہ میں پانی جمع ہوگیا اور اسے جان بوجھ کر پی لیا۔ | روزہ صحیح ہے |
| (v) | • بلغم منہ میں آنے سے پہلے نگل لیا | روزہ صحیح ہے |
| | • بلغم منہ میں آنے کے بعد نگل لیا | • روزہ صحیح ہے (آیت اللہ سیستانی) • روزہ احتیاطِ واجب کی بنا پر باطل ہے۔ (آیت اللہ خوئی، امام خمینی، آیت اللہ خامنہ ای) |

سوال ۱: کھاؤں گا پیوں گا نہیں تو کمزوری آجائے گی۔ روزہ چھوڑ سکتا ہوں ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: کمزوری بہت بڑھ جائے گی۔ ناقابل برداشت کمزوری ؟

جواب: پھر روزہ چھوڑ دیں اور بعد میں قضا کو ادا کریں۔

## انجکشن کا استعمال

| | |
|---|---|
| ۱۔ بیماری میں دوا کے لیے: | جائز ہے |
| ۲۔ جسم کے کسی حصے (Organ) کو سُن کرنے کے لیے: | جائز ہے |
| ۳۔ غذائی کمی یا بھوک کے احساس کو ختم کرنے کے لیے: | • جائز ہے (خوئی، سیستانی)<br>• جائز نہیں [احتیاط واجب] (خمینی، خامنہ ای) |

## ڈرپ کا استعمال

چاہے دوا کے لیے ہو
یا
غذائی کمی دور کرنے کے لیے

- جائز ہے (خوئی، سیستانی)
- جائز نہیں [احتیاط واجب] (خمینی، خامنہ ای)

## مسوڑھوں سے خون

سوال ۳: مسوڑھے سے خون نکل آیا توجہ نہیں رہی اور نگل لیا۔ روزہ صحیح ہے یا نہیں ؟

جواب: اگر توجہ نہیں تھی اور بے اختیار نگل لیا تو روزے پر فرق نہیں پڑے گا۔

سوال ۴: مسوڑھے سے نکلنے والا خون **تھوک میں مل کر ختم** ہوگیا۔ کیا اسے نگلا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اس کا نگلنا روزے کو باطل نہیں کرتا۔

سوال ۵: میرے سامنے ایک روزہ دار بھولے سے کھانا کھا رہا ہے۔ کیا میرے لیے اسے روکنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

## غرارے کرنا (Gargles):

جائز ہے لیکن حلق سے نیچے پانی گیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

## دانتوں کا علاج

سوال ۶: Dentist (دانتوں کا ڈاکٹر) ماہِ رمضان میں دانتوں کی Filling اور دوسرے متعلقہ کام کرسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال ۷: اور مریض کے لیے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے؟

جواب: اگر مریض مطمئن ہے کہ خون، پانی یا اور کوئی چیز حلق سے نیچے نہیں جائے گی تو وہ روزے کے دوران علاج کروا سکتا ہے ورنہ نہیں۔

## ٹوتھ پیسٹ (Tooth Paste) کا استعمال

کوئی حرج نہیں۔ بس Paste نگل نہیں سکتے۔

## Tooth Pick یا Dental Floss کا استعمال

جائز ہے۔ خیال اسی چیز کا رکھنا ہے کہ کوئی چیز نگل نہیں سکتے یعنی حلق سے نیچے کچھ نہیں جانا چاہیے۔

## Eye Drops (آنکھوں میں ڈالنے کے قطروں) اور Nasal Drops (ناک میں ڈالنے کے قطروں) کا استعمال

اس میں بھی معیار وہی ہے۔ اگر دوا حلق کے نیچے نہیں پہنچ رہی تو استعمال جائز ہے۔

## عطر اور Perfumes کا استعمال

عطر اور Perfumes کا استعمال نہ صرف روزے کو باطل نہیں کرتا بلکہ یہ روزہ دار کے لیے مستحب ہے۔

## Shampoo اور صابن کا استعمال

جائز ہے۔

## بالوں میں تیل ڈالنا یا کوئی کریم لگانا

جائز ہے۔

## Lipstick کا استعمال

حلق کے نیچے اسے بھی نہیں جانا چاہیے۔ ویسے جائز ہے۔

## Blood Donation یا خون کا عطیہ دینا

جائز ہے اگر **کمزوری** کا باعث بنے تو **مکروہ** ہے۔ حرام بہرحال نہیں ہے۔

## کلی کرنا

کلی کر رہا تھا۔ بے اختیار پانی حلق کے نیچے چلا گیا۔ روزہ باطل ہے سوائے اس کے کہ:

- **بھول** گیا تھا کہ روزے سے ہے۔
- **واجب نماز** کے **وضو** کے لیے **کلی** کر رہا تھا۔

## ۲۔ غبار حلق تک پہنچانا:

- **گاڑھا غبار** حلق تک پہنچانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
- اس سے فرق نہیں پڑتا کہ غبار کس چیز کا ہے۔

☆ مثلاً کسی ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز ہے جیسے **آٹا**

☆ یا ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز نہیں ہے جیسے **مٹی**

سوال ۱: غبار ہے مگر **گاڑھا نہیں** ہے۔ اس کے حلق تک پہنچانے سے بھی روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔ (امام **خمینی**، آیت اللہ **سیستانی**، آیت اللہ **خامنہ ای**)

احتیاط واجب کی بنا پر باطل ہے۔ (**آیت اللہ خوئی**)

**توجہ: ان صورتوں میں روزہ باطل نہیں ہوگا:**

(i) غبار حلق تک نہ پہنچے (صرف منہ میں داخل ہو)

(ii) جان بوجھ کر نہ پہنچایا ہو

(iii) بھول گیا ہو کہ روزے سے ہے

(iv) شک کرے کہ حلق تک پہنچا یا نہیں

سوال ۲: میں **آٹے کی چکی** میں کام کرتا ہوں اور آٹے کا گاڑھا غبار حلق تک پہنچتا ہے۔ کیا میں روزے کی حالت میں یہ کام کرسکتا ہوں ؟

جواب: **Mask** یا اس جیسی کوئی اور چیز کا استعمال کرکے کام کریں تا کہ غبار حلق تک نہ پہنچے ورنہ روزہ باطل ہوگا۔

### سگریٹ وغیرہ کا استعمال

سگریٹ، سیگار، حقہ اور پائپ جس طرح استعمال کئے جاتے ہیں اس سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

## Inhaler کا استعمال

سوال ۳: دمہ کا مریض ہوں۔ Inhaler استعمال کرنا مجبوری ہے۔ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: • جی نہیں۔ اس صورت میں روزہ صحیح رہے گا۔

**(آیت اللہ خوئی، امام خمینی، آیت اللہ سیستانی)**

• اگر Inhaler یا اسپرے کے بغیر ماہِ رمضان کے بعد روزہ رکھ سکتے ہیں تو احتیاط واجب کی بنا پر قضا کو ادا کریں۔

**(آیت اللہ خامنہ ای)**

## سر یا سینے پر Balm کا استعمال

کوئی بات نہیں۔ روزہ صحیح رہے گا۔

## Steam (بھاپ) لینا

سوال ۴: علاج کے لیے بھاپ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے؟

جواب: • گاڑھے بخارات (Concentrated Vapours) حلق سے نیچے نہیں جانے چاہیے۔

• اگر یہ بخارات منہ میں جمع ہوکر پانی کی شکل اختیار کر جائیں تو انہیں بھی نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

## گرم پانی کی وجہ سے Bathroom میں بننے والے بخارات

ایسے بخارات اگر سانس کے ساتھ چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

## بسوں اور گاڑیوں کا دھواں

اگر اطمینان تھا کہ یہ دھواں حلق تک نہیں پہنچے گا اور اتفاق سے پہنچ گیا تو کوئی بات نہیں۔ روزہ صحیح ہے۔

## ۳۔ اللہ، انبیاؑء اور معصومینؑ سے جھوٹ منسوب کرنا:

**روزہ ہو یا نہ ہو:** (i) جھوٹ بولنا حرام ہے۔
(ii) کسی سے جھوٹی بات منسوب کرنا بھی حرام ہے۔
(iii) معصومینؑ سے کسی جھوٹی بات کو منسوب کرنے کا گناہ اور بھی زیادہ ہے۔

سوال ۱: ان میں سے روزہ کس سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: **اللہ**
**انبیاء علیہم السلام**
**14 معصومین علیہم السلام**
} سے جھوٹی بات منسوب کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

**جھوٹ منسوب کرنے کے انداز:**

بولنا، لکھنا، اشارہ کرنا، کسی سوال کے جواب میں، Email / SMS کرنا یا آگے Forward کردینا، کسی کی جھوٹی بات کی تائید کرنا وغیرہ۔

**توجہ:**
- جانتے بوجھتے جھوٹ منسوب کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
- سچ سمجھتے ہوئے نقل کیا بعد میں پتہ چلا کہ جھوٹ تھا: روزہ صحیح ہے۔
- نہیں معلوم سچ ہے یا جھوٹ: ایسی بات نقل کرنا ہو تو حوالے کے ساتھ نقل کریں۔

سوال ۲: حالت روزہ میں قرآن پڑھتا ہوں۔ مگر میری قرأت خراب ہے۔ میرا کوئی ارادہ خدا سے غلط بات منسوب کرنا نہیں ہوتا۔ میری نیت حصول ثواب ہوتی ہے۔ کیا میرا روزہ متاثر ہوگا؟

جواب: جی نہیں لیکن قرأت بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

## ۴۔ پورا سر پانی میں ڈبونا:

جان بوجھ کر پورا سر پانی میں ڈبونے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

توجہ: ان صورتوں میں روزہ باطل نہیں ہوتا:

(i) **بھولے** سے ایسا ہوگیا۔

(ii) پورا سر نہیں ڈبویا کچھ حصہ ڈبویا۔

(iii) آدھا سر ایک بار اور آدھا سر دوسری بار ڈبویا۔

(iv) **بے اختیار** پانی میں گر گیا اور پورا سر ڈوب گیا۔

(v) کسی اور نے **زبردستی** ڈبو دیا۔

(vi) **شک** کرے کہ پورا سر ڈوبا یا نہیں۔

(vii) اسی طرح **نلکے** یا **Shower** کے نیچے سر دھونے سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

(viii) اگر **غوطہ خوری کا لباس** پہن کر جو سر کو بھی Cover کرتا ہے۔

یا

**آب دوز (Submarine)** میں سفر کیا جائے

} ان صورتوں میں بھی روزہ صحیح رہتا ہے

نوٹ: **آیت اللہ سیستانی** کے نزدیک روزے کی حالت میں پورا سر پانی میں ڈبونا **شدید مکروہ** ہے۔ یعنی اس سے ثواب کم ہو جاتا ہے لیکن **نہ یہ حرام ہے اور نہ اس سے روزہ باطل ہوتا ہے۔**

## ۵۔ قے کرنا یا الٹی کرنا (Vomitting):

- جان بوجھ کر الٹی کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔ چاہے بیماری کی وجہ سے الٹی کرنے پر مجبور ہو۔ بے اختیار خود سے الٹی ہو جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔
- اگر بھول جائے کہ روزے سے ہے اور الٹی کر دے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ۱: روزے کی حالت میں جان بوجھ کر ڈکار نے کی اجازت ہے؟

جواب: جی ہاں۔ لیکن اگر کوئی چیز منہ میں آجائے تو جان بوجھ کر واپس نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

## ۶۔ استمنا کرنا(Masturbation):

سوال ۱: اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جماع سے ہٹ کر اپنے ساتھ کوئی ایسا کام کرنا جس سے خود کی **منی خارج ہو۔**

نوٹ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ کسی اور چیز یا شخص کی مدد لی یا نہیں۔

توجہ: • روزہ نہ ہو تب بھی یہ عمل حرام ہے۔ البتہ میاں بیوی کا معاملہ جدا ہے۔

- اس عمل کی وجہ سے **غسل جنابت** بھی کرنا پڑتا ہے۔
- حالت روزہ میں اس عمل کے انجام دینے سے روزہ باطل ہوجاتا ہے۔ چاہے یہ میاں بیوی کے باہمی تعلق کا نتیجہ ہو۔

سوال ۲: کیا صرف **نامحرم** کو دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: حرام نگاہ بہرحال حرام ہے۔مگر صرف دیکھنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ۳: **شہوت (Lust)** کو بھڑکانے والی فلمیں (Movies) دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب:
- ایسی فلمیں دیکھنا ہر صورت میں حرام ہے چاہے ماہِ رمضان ہو یا کوئی دوسرا مہینہ۔
- اگر استمنا کے ارادے سے دیکھا جائے اور منی خارج ہو جائے تو روزہ باطل ہوگا۔

سوال ۴: اگر روزے کی حالت میں بے اختیار منی خارج ہو جائے مثلاً نیند کی حالت میں تو کیا پھر بھی روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۵: کیا ایسی صورت میں روزہ دار کے لیے فوراً غسل کرنا ضروری ہوگا ؟

جواب:
- جی نہیں۔
- بس نماز کے لیے غسل ضروری ہوگا۔
- البتہ جلد غسل کرنا بہتر تو ہے۔

سوال ٦: روزہ دار کو پتہ ہے کہ سویا تو منی خارج ہو جائے گی۔ کیا پھر بھی وہ سو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ پھر بھی سو سکتا ہے۔

## ۷۔ جماع کرنا یعنی جنسی تعلقات قائم کرنا:

- اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے چاہے منی خارج ہو یا نہ ہو۔
- جماع کے علاوہ میاں بیوی کا ایک دوسرے سے **دیگر لذتوں** کو حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
- منی کے علاوہ جو **دیگر رطوبتیں** خارج ہوتی ہیں ، ان سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال ۱: شوہر روزے سے نہیں ہے جبکہ بیوی کا واجب روزہ ہے۔کیا شوہر بیوی کو **جماع پر مجبور** کرسکتا ہے ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: نیا شادی شدہ جوڑا ماہِ رمضان میں **ہنی مون** کے لیے کسی اور ملک روانہ ہوا۔کیا یہ **دن میں ازدواجی تعلقات** قائم کرسکتے ہیں ؟

جواب:
- اگر **دس دن سے کم** کا قیام ہے تو مسافر کے احکام Apply ہوں گے یعنی روزہ نہیں رکھ سکتے۔ اس صورت میں دن میں ازدواجی تعلقات قائم تو کئے جاسکتے ہیں مگر یہ **مکروہ** ہے۔
- اگر **دس دن یا اس سے زیادہ** کا قیام ہے تو روزہ رکھنا واجب ہے ازدواجی تعلقات قائم کرنا **حرام** ہوگا۔

## ۸۔ جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا:

- جنب ہونے کے بعد اگر اذان صبح سے پہلے پہلے غسل نہ کیا جائے یا اگر اس کی ذمے داری تیمم ہے اور تیمم نہ کیا جائے تو بعض صورتوں میں اس کا روزہ باطل ہوگا۔

وضاحت:

- اگر جان بوجھ کر غسل/ تیمم نہ کرے تو اگر:

☆ روزہ ماہِ **رمضان** کا ہے
یا
☆ ماہِ رمضان کی **قضا** کا ہے
} روزہ باطل ہے۔

☆ **مستحب** روزہ ہے: روزہ صحیح ہے۔

سوال ۱: اگر کوئی شخص ماہِ رمضان میں **غسل جنابت** کرنا **بھول** جائے اور کچھ دنوں بعد اسے یاد آئے تو ؟

جواب: ان تمام روزوں کی
اور
تمام نمازوں کی بھی
} قضا کو ادا کرے

سوال ۲: ماہِ رمضان ہے۔ زید جنب ہوگیا۔ جانتا ہے کہ اگر سوگیا تو اذان صبح سے پہلے بیدار نہیں ہوگا۔ کیا سو سکتا ہے ؟

جواب:
- جی نہیں۔ اس پر واجب ہے کہ پہلے غسل کرے پھر سوئے۔
- اگر غسل کئے بغیر سوگیا اور اذان صبح کے بعد بیدار ہوا تو روزہ باطل ہوگا۔

سوال ۳: ماہِ رمضان کی رات ہے۔ زید جنب نہیں ہے۔ سوگیا آنکھ کھلی تو اذان صبح ہوچکی تھی اور وہ نیند میں جنب ہوچکا تھا۔نہیں پتہ کہ اذان صبح سے پہلے منی خارج ہوئی یا بعد میں۔ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جوب: چاہے اذان صبح سے پہلے جنب ہوا ہو یا بعد میں اس کا روزہ صحیح ہے۔

سوال ۴: جان بوجھ کر غسل کو Delay کیا یہاں تک کہ اذانِ صبح کا وقت اتنا کم رہ گیا کہ اب **غسل تو نہیں ہوسکتا** کیا کرے؟

جواب: اس نے گناہ کیا۔لیکن اس پر واجب ہے کہ **تیمم** کرکے روزہ رکھے۔

سوال ۵: کیا اسی تیمم سے نماز فجر بھی پڑھ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ جب پانی موجود ہے اور وقت بھی ہے تو غسل کرنا ضروری ہوگا۔

## غسل مس میت اور روزہ

- غسل مس میت یعنی وہ غسل جو میت کو چھونے کی وجہ سے واجب ہوتا ہے۔
- اگر کسی پر غسل مس میت واجب ہے تو بھی وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔
- نماز پڑھنے کے لیے غسل مس میت بہرحال ضروری ہے۔

## ۹۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذانِ صبح سے پہلے غسل نہ کرنا:

اگر کوئی خاتون اذان صبح سے پہلے حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ:

الف) { • اذان صبح سے پہلے پہلے **غسل** کرے۔
• وقت کم ہے ، غسل ممکن نہیں ہے تو **تیمم** کرے۔

ب) اس دن کا **روزہ** رکھے۔

سوال ۱: کیا اس تیمم سے فجر کی نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔ پانی ہے تو غسل کرنا ہوگا۔

سوال ۲: تیمم بھی نہ کرے تو کیا روزہ باطل ہوگا ؟

جواب: جی ہاں۔ ماہِ رمضان اور اس کی قضا کا روزہ باطل ہوگا۔ مستحب روزہ بغیر تیمم کے بھی صحیح ہے۔

سوال ۳: اگر خاتون **دن میں** کسی وقت **پاک** ہو تو ؟

جواب: اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتی ، بعد میں قضا کو ادا کرے۔

سوال ۴: اگر روزے کے دوران حیض یا نفاس کی حالت شروع ہو جائے تو ؟

جواب: روزہ باطل ہے چاہے مغرب بہت نزدیک ہو۔ اس روزے کی قضا کو ادا کرے۔ واضح رہے کہ اس صورت میں خاتون پر کوئی گناہ نہیں۔

سوال ۵: خاتون اذان صبح سے پہلے پاک تو ہوگئی لیکن وقت اتنا کم ہے کہ نہ غسل ہوسکتا ہے نہ تیمم ؟

جواب: پھر بغیر غسل و تیمم کے بھی روزہ صحیح ہے۔

سوال ٦: اذان صبح کے بعد پتہ چلا کہ اذان سے پہلے ہی پاک ہو چکی تھی ؟
جواب: اگر اب تک روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام نہیں کیا تو روزہ صحیح ہے ورنہ باطل ہے۔ البتہ بعد میں **قضا** کو ادا کرے۔
سوال ۷: اپنی ماہانہ عادت کو تبدیل کرنے کے لیے کیا خواتین **Tablets** وغیرہ کا استعمال کرسکتی ہیں ؟
جواب: اگر یہ اُن کے لیے **نقصان دہ** نہیں ہے تو جائز ہے۔

**استحاضہ اور روزہ**

اس صورت میں خاتون اگر واجب ہونے والے تمام غسل انجام دے تو اس کے روزے بالکل صحیح ہیں۔

**نوٹ:** اس کی تفصیل **توضیح المسائل** میں موجود ہے۔

## ۱۰۔ کسی Liquid **یعنی بہنے والی چیز** سے حُقنہ (Enema) **لینا:**

- حُقنہ **(Enema):** یعنی قبض **(Constipation)** کو دور کرنے کے لیے **(مقعد) پاخانے کے مقام** سے دوائی کو داخل کرنا۔ یہ دوائی ٹھوس (Solid) بھی ہوتی ہے اور مائع (Liquid) بھی۔
- چاہے بیماری کی وجہ سے استعمال پر مجبور ہو، **کسی مائع (Liquid) یعنی بہنے والی** چیز سے حقنہ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

**توجہ:** کسی **ٹھوس چیز** سے حقنہ لینا روزے کو باطل نہیں کرتا۔

# کچھ عمومی (General) احکام

۱۔ اگر مبطلات روزہ میں سے کوئی بھی بھولے سے انجام دیا جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۲۔ اگر بھولے سے کوئی ایسا کام کرلیا کہ جس سے روزہ باطل ہوتا ہے اور پھر یہ سمجھتے ہوئے کہ روزہ تو باطل ہو ہی گیا ہے جان بوجھ کر کھا پی لیا یا کوئی اور روزے کو باطل کرنے والا کام کیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

۳۔ اگر کوئی زبردستی کرے مثلاً کسی کو کچھ کھلا دے یا زبردستی پانی میں دھکا دے دے اور پورا سر پانی میں ڈوب جائے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا

لیکن

اگر مجبور کرے کہ روزہ دار خود اس کام کو انجام دے مثلاً دھمکی دے کہ کہ کھانا کھاؤ ورنہ گولی مار دوں گا اور روزہ دار پستول کی گولی کھانے کی بجائے اپنے ہاتھ سے کھانا کھا لے تو اس نے بالکل صحیح کام کیا اور کچھ گناہ نہیں کیا مگر روزہ بہرحال باطل ہوگا اور بعد میں قضا کو ادا کرنا ہوگا

توجہ:

اگر ماہِ رمضان میں بغیر کسی عذر کے روزے کو باطل کرلیا تو بھی مغرب تک کچھ کھانے پینے کی اجازت نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی اور ایسا کام کرنے کی اجازت ہے جو روزے کو باطل کرتا ہے۔

# ماہِ رمضان کا روزہ چھوڑنے کا کفّارہ

- **جان بوجھ کر** ماہِ رمضان کا روزہ نہ رکھنے یا توڑنے کی صورت میں جو جرمانہ ادا کرنا ہوتا ہے اسے **کفارہ** کہتے ہیں۔

سوال ۱: کفارے میں کیا کرنا ہوتا ہے؟

جواب: الف) **ایک غلام آزاد کرنا**

یا

ب) **60 روزے** رکھنا جن میں سے **31 پے در پے** رکھنا ضروری ہیں

یا

ج) **60 مومن فقیروں کو کھانا کھلانا**

**توجہ:** اگر روزہ کسی ایسی چیز سے توڑا جو ویسے ہی **حرام** ہے مثلاً **شراب** پی کر یا زنا کرکے، تو **تینوں** کفارے واجب ہوں گے۔

سوال ۲: آج کل تو ویسے غلام نہیں پائے جاتے جن کو شرعاً غلام کہا جاسکے؟

جواب: صحیح بات ہے۔ اس لیے باقی دو Options ہی باقی رہیں گے۔

سوال ۳: 60 فقیروں کو کھانا کھلانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: الف) کھانا تیار کرکے 60 فقیروں کو **پیٹ بھر** کر کھلایا جائے۔

یا

ب) 60 فقیروں کو **750** گرام یعنی تقریباً **3 پاؤ آٹا یا چاول** دے دیا جائے۔

نوٹ:
- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انہیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔

سوال ۴: کیا 60 کا عدد پورا کرنا ضروری ہے؟ **ایک ہی فقیر کو 60** کفارے دے دینے سے ذمے داری پوری ہو جائے گی؟

جواب: جی نہیں 60 کا عدد پورا ہونا ضروری ہے۔

سوال ۵: کفارہ کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: روزہ نہیں رکھا یا رکھ کے توڑ دیا

☆ یہ کام **جان بوجھ کر** کیا

اور

☆ اپنے **اختیار** سے کیا۔ کسی نے مجبور نہیں کیا تھا۔

اور

☆ کوئی **شرعی عذر (Excuse)** مثلاً بیماری وغیرہ بھی نہیں تھی۔

} اس صورت میں روزے کی قضا بھی ادا کرنا ہوگی اور کفارہ بھی دینا ہوگا۔

توجہ:

اگر **علم ہی نہیں** تھا کہ اس کام کو انجام دینے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو بھی روزہ باطل ہے اور بعد میں قضا رکھنا واجب ہے مگر کفارہ واجب نہیں ہے سوائے اس کے کہ:

ان دوصورتوں میں روزہ باطل ہے اور قضا کے ساتھ کفارہ ادا کرنا بھی واجب ہے

☆ مسئلہ سمجھنے میں کوتاہی کی تھی اور انجام دیتے وقت اس بات کا تھوڑا بہت ہی سہی اندازہ تھا کہ اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے

یا

☆ **اللہ** اور **معصومینؑ** کی طرف کسی **جھوٹی بات** کو کومنسوب کیا اور پتہ نہیں تھا کہ اس طرح روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

## اسی سے متعلق کچھ اور مسائل

۱۔ ایک دفعہ مبطلات روزہ میں سے کوئی کام انجام دیا، روزہ باطل ہوگیا اور کفارہ واجب ہوگیا۔

سوال: اگر واپس کوئی ایسا کام انجام دیا جو مبطلات روزہ میں شامل ہے تو کیا **کفارہ بھی دگنا (double)** ہوجائے گا ؟

جواب: جی نہیں۔ سوائے **جماع** کے۔ یعنی جتنی بار جنسی تعلقات قائم کئے اتنی بار کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

سوال نمبر ۲: روزہ توڑ کر دوسرے شہر سفر پر چلا گیا۔ کیا اس سے کفارہ ختم ہوجائے گا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال نمبر ۳: کیا **کفارہ فوراً** ادا کرنا ضروری ہے ؟

جواب: جی نہیں۔ مگر اتنا Delay بھی نہ کریں کہ کوتاہی شمار ہو۔ یعنی ایسا نہ لگے کہ اسے **تو کفارے کی پروا ہی نہیں** ہے۔

سوال نمبر ۴: **ایک سال گذر گیا۔** میں نے کفارہ ادا نہیں کیا۔ اس تاخیر کی وجہ سے تو کفارے میں مزید کچھ **اضافہ** نہیں ہوگا ؟

جواب: جی نہیں۔

سوال نمبر ۵: مجھ پر کفارہ واجب ہے مگر نہ میں 60 روزے رکھ سکتا ہوں اور نہ ہی 60 فقیروں کو کھانا کھلا سکتا ہوں۔ میں کیا کروں ؟

جواب:

- جتنے فقیروں کو کھلا سکتے ہیں کھلائیں اور **اَسْتَغْفِرُ اللهَ** کہہ کر استغفار کریں۔
- اگر ایک فقیر کو بھی نہیں کھلا سکتے تو صرف **اَسْتَغْفِرُ اللهَ** کہہ کر استغفار کریں۔
- بعد میں جب **ممکن** ہو اس کفارے کو مکمل کریں۔

سوال نمبر ٦: **غیر سید کا کفارہ سید کو** دیا جا سکتا ہے ؟

جواب: دینا جائز تو ہے مگر بہتر ہے کہ یہ نہ کریں۔

سوال نمبر ۷: **مومن فقیر** یعنی ؟

جواب: **مومن :** بارہ امامی شیعہ۔

**فقیر :** جس کے اپنے **معاشرتی حیثیت (Social Status)** کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

# ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کا کفارہ

**اہم بات:** اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہ رمضان سے پہلے رکھنا ضروری ہیں۔

**ماہِ رمضان کا قضا روزہ رکھا:**

- ظہر سے **پہلے پہلے** اجازت ہے۔ روزہ توڑنا چاہے تو توڑ سکتا ہے۔

لیکن

- **ظہر کے بعد** یہ روزہ توڑنے کی اجازت نہیں ہے۔
- توڑنے کی صورت میں کفارہ بھی دینا ہوگا۔

توجہ: جیسا کہ بیان ہوا۔ قضا روزہ ظہر سے پہلے توڑا جاسکتا ہے۔ یہ صرف اس صورت میں ہے جب **وقت میں گنجائش** ہو مثلاً 5 قضا روزے باقی ہیں اور ماہِ رمضان کے آنے میں ابھی 20 دن باقی ہیں۔

لیکن

اگر 5 قضا روزے باقی ہیں اور 5 ہی دن ماہِ رمضان کے آنے میں باقی ہیں تو ظہر سے **پہلے بھی** قضا روزہ توڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال ۱: میں کسی مرحوم کے **قضا روزے اجرت** پر رکھ رہا ہوں۔ کیا میرے لیے بھی مسئلہ یہی ہے کہ میں ظہر کے بعد روزہ نہیں توڑ سکتا ؟

جواب: جی نہیں۔ آپ ظہر کے بعد بھی روزہ توڑ سکتے ہیں۔

سوال ۲: قضا روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب:
- **دس مومن فقیروں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا**

**یا**

- **انہیں 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ دینا**
- **اگر یہ ممکن نہیں ہے تو 3 روزے پے در پے رکھے۔**

نوٹ:
- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- 10 فقیروں کا عدد پورا کرنا ضروری ہے ایک فقیر کو 10 کفارے نہیں دیئے جاسکتے۔

سوال نمبر ۳: **مومن فقیر یعنی ؟**

جواب: **مومن :** بارہ امامی شیعہ۔

**فقیر :** جس کے اپنے **معاشرتی حیثیت (Social Status)** کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

# تاخیر (Delay) کرنے کا کفارہ

- جیسا کہ بیان ہوا ، اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہِ رمضان کے آنے سے پہلے رکھنا ضروری ہیں۔
- زید بیمار تھا۔ ماہِ رمضان کے 5 روزے نہیں رکھ سکا۔ ماہِ رمضان کے بعد:

☆ زید ٹھیک ہوگیا مگر قضا روزے نہیں رکھے یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا۔

یا

☆ اگلے ماہِ رمضان کے آنے میں 5 دن رہ گئے۔ ظاہر ہے کہ 5 ہی روزے قضا تھے۔ زید روزے رکھنا بھی چاہتا ہے مگر بیمار پڑ گیا اور نہ رکھ سکا۔

☚ ان دونوں صورتوں میں زید پر ضروری ہے کہ اب قضا کے علاوہ **تاخیر کا کفارہ** بھی ادا کرے۔

**توجہ:** (i) ہم نے زید کی بیماری کا تذکرہ صرف مثال کے طور پر کیا ہے۔ بیماری نہ ہو کوئی اور Problem ہو مثلاً سفر وغیرہ تو بھی مسئلہ یہی رہے گا۔

(ii) جان بوجھ کر بھی کسی نے روزہ چھوڑا یا توڑا تو اس کی ذمے داری ہے کہ قضا تو اگلے ماہِ رمضان سے پہلے ہی انجام دے ورنہ اسے بڑے کفارے کے ساتھ **تاخیر کا کفارہ بھی دینا ہوگا۔**

سوال ۱: تاخیر کرنے کا کفارہ کتنا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے **750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول** وغیرہ کسی **مومن فقیر** کو دے۔

**نوٹ:**
- ان فقراء کو **رقم** دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا کفارہ دیا جاسکتا ہے۔
- تاخیر کا کفارہ بس ایک بار لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کر دی جائے تو تاخیر کے کفارے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

سوال نمبر ۲: **مومن فقیر** یعنی؟

جواب: **مومن:** بارہ امامی شیعہ۔

**فقیر:** جس کے اپنے **معاشرتی حیثیت (Social Status)** کے لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو۔

# فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"

سوال ۱: کس کا بدل؟ کس کا عوض؟

جواب: **روزہ نہ رکھنے کا بدل یا عوض**۔ اس کی کچھ شرائط ہیں:

## فدیہ کون دیتا ہے؟

۱۔ **ضعیف مرد یا خاتون۔**

۲۔ **زیادہ پیاس کے مرض میں مبتلا افراد۔**

۳۔ **حاملہ خاتون۔**

۴۔ **بچے کو دودھ پلانے والی خاتون۔**

۵۔ وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور **بیماری اگلے ماہِ رمضان تک طول پکڑ گئی۔**

# کچھ تفصیل

## ا۔ ضعیف مرد یا خاتون:

وہ خواتین وحضرات جو بڑھاپے کی وجہ سے:

- روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے

یا

- روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے

} ان پر روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔ یہ ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔

توجہ: • سال کے دوران کسی اور موسم میں جبکہ **موسم ٹھنڈا** ہے، دن چھوٹے ہیں اور روزہ رکھنا ممکن ہو تو قضا کو ادا کرنا بھی واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

## ۲۔ زیادہ پیاس لگنے کے مرض میں مبتلا افراد:

وہ افراد جو زیادہ پیاس لگنے کے مرض میں مبتلا ہیں اور اس وجہ سے:

- روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے

یا

- روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے

} ان پر بھی روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔ یہ بھی ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے

توجہ: • ان کے لیے بھی اگر سال کے دوران کسی اور موسم میں روزہ رکھنا ممکن ہو تو قضا کو ادا کرنا واجب ہوگا۔

## ۳۔ حاملہ خاتون:

جن کا Delivery (**وضع حمل**) **کا وقت قریب** ہے اور روزہ رکھنا:

| | |
|---|---|
| خود اپنے لیے<br>یا<br>بچے کے لیے<br>نقصان دہ ہے | • ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے<br>• ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔<br>• بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہوجائیں تو قضا بھی ادا کریں۔ |

## ۴۔ بچے کو دودھ پلانے والی خاتون:

جن کا **دودھ کم** ہو ، نہ کوئی دوسری دودھ پلانے والی خاتون Available ہو ، نہ ہی **ڈبے کا دودھ** بچے کے لیے مناسب ہو اور اُن کا روزہ رکھنا:

| | |
|---|---|
| خود اپنے لیے<br>یا<br>بچے کے لیے<br>نقصان دہ ہے | • ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے<br>• ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔<br>• بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہوجائیں تو قضا بھی ادا کریں۔ |

## ۵۔ بیمار:

| | |
|---|---|
| وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا<br>اور<br>اس کی بیماری اگلے ماہ رمضان تک طول پکڑ گئی۔ | ان پر قضا واجب نہیں ہے۔ یہ بس ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔ |

توجہ:

(i) **اگر کسی اور وجہ سے مثلاً** سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور سارا سال سفر ہی میں رہا یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا تو اس پر قضا ہی واجب ہے۔ اس پر فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

(ii) اسی طرح اگر **عذر بدل جائے** مثلاً بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑا تھا۔ بعد میں طبیعت اچھی ہوگئی اور اس کی جگہ سفر نے لے لی یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا۔ اس صورت میں بھی قضا ہی واجب رہے گی اور فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال ۱: **فدیہ کتنا** ہوتا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے **750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول** وغیرہ کسی مومن فقیر کو دے۔

نوٹ:
- ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
- اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
- یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
- ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا فدیہ دیا جا سکتا ہے۔
- **فدیہ بس ایک بار** لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کر دی جائے تو فدیے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔
- **مومن فقیر** کے بارے میں وضاحت پہلے کئی بار گزر چکی ہے۔

# قضا روزے سے متعلق کچھ اور باتیں

۱۔ **پاگل ٹھیک** ہوگیا۔ پاگل پن کے زمانے کے قضا روزے رکھنا واجب نہیں ہے۔

۲۔ **کافر مسلمان** ہوگیا۔ کفر کے زمانے کے قضا روزے رکھنا واجب نہیں ہے۔

**توجہ:** اگر مسلمان کافر ہو جائے اور پھر واپس اسلام کی طرف لوٹ آئے تو کفر کے زمانے کے قضا روزے رکھنا ضروری ہوگا۔

۳۔ اگر انسان **مست یا مدہوش** ہوجائے اور روزہ نہ رکھ سکے تو ان کی قضا واجب ہوگی۔

توجہ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ:

(i) یہ مدہوشی **شراب** پینے کی وجہ سے تھی یا **دوا** یا کسی اور وجہ سے۔

(ii) **جان بوجھ کر** استعمال کیا تھا، **علاج** کی غرض سے پیا تھا یا کسی اور وجہ سے۔

۴۔ **قضا روزوں کی تعداد:**

سوال ا: یاد نہیں ہے۔ شک ہو رہا ہے کہ 5 روزے قضا ہوئے تھے یا 6۔ میری ذمے داری کیا ہے؟

جواب: جتنے روزوں کے بارے میں **سو فیصد یقین** ہے اتنے قضا روزے رکھیں۔

۵۔ **قضا روزوں میں ترتیب**

| | | |
|---|---|---|
| مجھ پر **1427** سنہ ھ کے ماہِ رمضان کے **5** | | روزے |
| اور | } | |
| **1428** سنہ ھ کے ماہِ رمضان کے **4** | | باقی ہیں |

سوال ۲: قضا روزے رکھتے ہوئے **ترتیب کا خیال** رکھنا ضروری ہے کہ پہلے 1427 سنہ ھ والے قضا روزے رکھوں اور بعد میں 1428 سنہ ھ والے۔ یا میری مرضی پر ہے؟

جواب: بس اتنا خیال رہے کہ اگر 1429 سنہ ھ کا ماہِ رمضان آنے میں4 دن باقی ہیں تو پھر 1428 سنہ ھ والے 4 روزے پہلے رکھنا واجب ہے۔

**اگر یہ مسئلہ نہ ہوتو ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں ہے۔**

٦۔ **Case**

کسی نے **بیماری یا حیض یا نفاس** کی وجہ سے روزے نہیں رکھے

اور

اس سے پہلے کہ ماہِ رمضان ختم ہوتا۔ اس کا **انتقال** ہوگیا۔

سوال ۳: کیا یہ روزے اس کے قضا مانے جائیں گے؟

جواب: جی نہیں۔

۵۱

# دو اہم باتیں

۱۔ **Case**

بچی بالغ ہوئی ہے۔ بیمار نہیں ہے مگر روزہ رکھنے سے **کمزوری** محسوس کرتی ہے اور روزہ نہیں رکھ سکتی۔ یہ سلسلہ **سارا سال** رہتا ہے یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آجاتا ہے۔

سوال ۱: کیا اس پر **قضا معاف** ہے؟

جواب: جی نہیں قضا باقی ہے۔ البتہ فدیہ واجب نہیں ہے۔

۲۔ **Case**

**جوانی** میں روزے نہیں رکھے اب **بوڑھا** ہوگیا ہوں۔ **توبہ** کرچکا ہوں مگر قضا روزے نہیں رکھ سکتا۔

سوال ۲: کیا مجھ پر سے **قضا ساقط** ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۳: زندگی میں کسی کو **اجیر** بنا سکتا ہوں کہ وہ میرے روزے اجرت پر رکھ لے۔

جواب: جی نہیں۔ **وصیت** کریں تاکہ انتقال کے بعد ورثاء اس سلسلے میں کچھ اقدام کرسکیں۔

اگر چاہیں تو انتقال کے بعد **1/3 مال** میں سے اجرت پر روزے رکھوانے کی **وصیت** کردیں۔

# ماں باپ کے قضا روزے

۱۔ بڑے **بیٹے** پر واجب ہے کہ **ماں باپ** کے **قضا** روزے رکھے یا کسی سے رکھوائے (چاہے اس کے لیے رقم خرچ کرنا پڑے)

**۲۔ بڑے بیٹے سے مراد:**

- ماں باپ کے **انتقال** کے **موقع** پر زندہ بیٹوں میں جو سب سے بڑا ہے وہ مراد ہے۔
- یہ سب سے بڑا ہونے کے باوجود **ممکن** ہے اس بھائی سے چھوٹا ہو جس کا انتقال ماں باپ کی زندگی ہی میں ہوگیا تھا۔
- **بیٹیوں** پر کوئی ذمے داری نہیں ہے۔

۳۔ • ماں یا باپ کے جن قضا روزوں کا **یقین** ہے بس وہی بڑے بیٹے پر واجب ہوں گے۔

- جن کے بارے میں **شک** ہے وہ واجب نہیں ہیں۔

۴۔ اگر بڑا بیٹا ان قضا روزوں کو نہ رکھے یا رکھنے سے پہلے ہی انتقال کرجائے تو دوسرے بیٹے کی کوئی ذمے داری نہیں ہے۔

سوال ۱: **میں بڑا بیٹا ہوں۔ مجھ پر اپنے بھی قضا روزے ہیں اور مرحوم والد صاحب کے بھی۔ کون سے روزے پہلے رکھوں؟**

جواب: دونوں میں کوئی ترتیب نہیں ہے کسی کو بھی پہلے رکھ سکتے ہیں لیکن اگر آپ کے قضا روزے گذشتہ ماہِ رمضان کے ہیں اور آئندہ ماہِ رمضان سر پر ہے یعنی اتنے ہی دن بچے ہیں جتنے روزے آپ پر باقی ہیں تو اُن کو پہلے رکھنا ضروری ہے۔

# مسافر کے روزے

**شرائط مکمل ہوں تو مسافر کے لیے:**

الف) **4 رکعتی** نمازیں (ظہر، عصر، عشاء)
**2 رکعتی** ہو جاتی ہیں

اور

ب) **روزہ رکھنا حرام** ہوجاتا ہے۔ **بعد میں قضا روزوں کو** ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔

**نوٹ:** ان **شرائط کی تفصیل** جاننے کے لیے **توضیح المسائل** کی طرف رجوع کریں۔

## چند نکات:

۱۔ **ماہِ رمضان میں** سفر کرنا حرام نہیں ہے لیکن روزے سے بچنے کے لیے **سفر کرنا مکروہ** ہے۔

۲۔ **ماہِ رمضان میں مسافر** اور اسی طرح ہر اس شخص کے لیے جو روزہ نہیں رکھ سکتا، ان کے لیے **پیٹ بھر کر کھانا کھانا اور جماع کرنا مکروہ** ہے۔

۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے **بعد** سفر کرے تو اس دن کا روزہ مکمل کرنا واجب ہے۔

۴۔ اگر ظہر سے **پہلے** سفر کرے تو روزہ باطل ہے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ ارادہ رات سے تھا یا نہیں۔

☆ اس صورت میں بھی کھانا پینا وغیرہ اس وقت تک نہیں کرسکتا جب تک **حد ترخص** تک نہ پہنچ جائے۔

سوال ا: **حد ترخص یعنی ؟**

جواب: وہ جگہ جہاں سے نہ **اذانِ** شہر سنائی دے اور نہ **شہر کی دیوار** دکھائی دے۔

۵۔ اگر مسافر ظہر سے **پہلے وطن** پہنچ جائے

**یا**

ایسی جگہ پہنچ جائے جہاں اسے **10** دن **ٹھہرنا** ہے تو اگر:

اس نے **مبطلاتِ روزہ** میں سے کسی پر عمل نہیں کیا ہے **تو** روزہ رکھنا واجب ہے اگر ایسا کوئی کام کیا ہے یا **ظہر** کے **بعد** داخل ہو تو اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتا بعد میں قضا رکھے۔

# مستحب روزہ

سوال ۱: جس پر **ماہِ رمضان کا قضا روزہ** ہے کیا وہ **مستحب** روزہ رکھ سکتا ہے؟
جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: کوئی اور روزہ مثلاً **کفارے یا نذر** کا باقی ہے۔ کیا **مستحب** روزہ رکھ سکتا ہے؟
جواب: جی ہاں۔ **(آیت اللہ خوئی، آیت اللہ سیستانی)**
جی نہیں۔ **(امام خمینی، آیت اللہ خامنہ ای)**

سوال ۳: میں نے مستحب روزہ رکھا اور ایک **مومن دوست** نے مجھے کھانے پر **Invite** کرلیا۔ میرے لیے کیا بہتر ہے؟ دعوت قبول کرکے روزہ توڑ دینا یا روزہ مکمل کرنا؟
جواب: **دعوت قبول** کرکے مستحب روزہ توڑ دینے میں زیادہ **ثواب** ہے۔

سوال ۴: بیوی **شوہر کی اجازت کے بغیر** مستحب روزہ رکھ سکتی ہے؟
جواب: جی نہیں۔

# اعتکاف

**اعتکاف یعنی:** **مسجد** میں کچھ شرائط کے ساتھ ٹھہرنا۔ یہ ایک **مستحب** عبادت ہے۔

**معتکف** یعنی: **اعتکاف** کرنے والا۔

سوال ۱: کیا **اعتکاف** واجب بھی ہوسکتا ہے؟

جواب: نذر (منت)، **قسم یا عہد** کی وجہ سے واجب ہوسکتا ہے۔

## اعتکاف کی شرائط:

۱۔ معتکف **عاقل** ہو: **پاگل** کا اعتکاف صحیح نہیں۔

۲۔ نیت:

- **قُرْبَةً اِلَی اللهِ** یعنی خدا کے ایک **مستحب حکم** کو انجام دینے کے لیے اعتکاف کرتا ہوں۔
- واضح رہے کہ **نیت ارادے کا نام** ہے۔
- **زبان** سے الفاظ کہنا ضروری نہیں ہے۔

۳۔ معتکف کا **روزہ دار** ہونا:

- **اعتکاف** روزے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔
- یہ روزہ چاہے ماہِ **رمضان** کا ہو یا دوسرے مہینوں میں **قضا** یا **مستحب** کی نیت سے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا۔

۴۔ **اعتکاف کی مدت:** کم از کم 3 روز۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

۵۔ اعتکاف کس مسجد میں ہو؟

(i) **مسجد الحرام** (خانہ کعبہ والی مسجد)۔

(ii) **مسجد نبویؐ** (جہاں روضۂ رسولؐ ہے)۔

(iii) **مسجد کوفہ**

(v) **مسجد بصرہ**

(i) اس کے علاوہ **شہر کی جامع مسجدوں** میں **رجاء مطلوبیت** کی نیت سے اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

سوال ۲: **رجاء مطلوبیت یعنی** ؟

جواب: اس امید پر کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

سوال ۳: **جامع مسجد یعنی** ؟

جواب: وہ مسجدیں جہاں **لوگ زیادہ جمع** ہوتے ہیں۔

سوال ۴: کیا اس مسجد میں **نمازِ جمعہ** ہونا بھی ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

۶۔ چند افراد کے لیے **اجازت** لینا ضروری ہے:

مثال: (i) **بیوی** اگر **اعتکاف** کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ **شوہر** سے اجازت لے۔

(ii) **ماں باپ** کو اذیت ہو رہی ہو تو **اولاد** پر ضروری ہے کہ **اعتکاف** کے لیے ان کی اجازت لے۔

۷۔ دوران اعتکاف، **مسجد میں رہنا** اور باہر نہ جانا۔

# احکامِ اعتکاف

**سوال نمبر ۱:** میں اعتکاف کرنا چاہتا ہوں۔ میرا اعتکاف کب سے **شروع** ہوگا؟ نیت کب سے کروں؟

**جواب:** فرض کریں آپ **بدھ، جمعرات اور جمعہ** یہ تین دن اعتکاف کرنا چاہتے ہیں۔

- اعتکاف کا **آغاز بدھ کو اذان صبح** سے ہوگا۔

☆ یعنی اس سے پہلے مسجد پہنچ جائیں اور نیت کرلیں۔

- اعتکاف ختم ہوگا **جمعہ کی مغرب** پر۔
- یعنی **تین دن** اور **دو راتیں** مسجد میں ٹھہرنا ہوگا۔

**خلاصہ**

| | | |
|---|---|---|
| (i) | بدھ (اذان صبح سے آغاز) | پورا عرصہ مسجد میں ٹھہرنا ضروری ہے |
| (ii) | جمعرات | |
| (iii) | جمعہ (اذانِ مغرب پر اختتام) | |

۲۔
- مستحب اعتکاف پہلے اور دوسرے دن **توڑنا** جائز ہے۔
- تیسرا دن شروع ہونے کے بعد اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔
- اسی طرح چوتھے اور پانچویں دن توڑا جاسکتا ہے چھٹا دن شروع ہونے کے بعد نہیں توڑا جاسکتا۔

**خلاصہ** **ہر تیسرے دن اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔**

۳۔ اعتکاف کے دوران **مسجد** سے **باہر** چلا گیا:

| | | |
|---|---|---|
| الف) | جان بوجھ کر | اعتکاف باطل ہے چاہے مسئلہ معلوم تھا یا نہیں۔ |
| | اور | |
| ب) | اپنے اختیار سے | |

**استثناء (Exception):**

اگر کسی عقلی ، شرعی یا عرفی ضرورت کی وجہ سے مسجد سے باہر جائے تو اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔

| | | |
|---|---|---|
| **عقلی ضرورت** | مثلاً | **بیت الخلاء (Toilet)** کے لیے |
| **شرعی ضرورت** | مثلاً | **غسل جنابت** کے لیے |
| **عُرفی ضرورت** | مثلاً | **بیمار کی عیادت** کے لیے ، |
| | | **جنازے میں شرکت** کے لیے |

**اعتکاف کے دوران حرام ہے:**

۱۔ **جماع** کرنا (**جنسی تعلقات قائم** کرنا)

۲۔ کوئی اور **جنسی لذت** لینا حتیٰ کہ لذت کے ساتھ چھونا بھی حرام ہے۔

۳۔ **استمنا** (Masturbation)۔

۴۔ **خوشبو** کا استعمال۔

۵۔ **خرید وفروخت**۔

- اگر کھانے پینے کی کوئی چیز خریدنے پر مجبور ہو تو جائز ہے

۶۔ **تجارت** کرنا (Business)۔

۷۔ غلبہ حاصل کرنے کے لیے یا اپنی بڑائی جتانے کے لیے **بحث و مباحثہ** کرنا۔

- **دینی موضوعات** پر بحث کرنا **خوشنودی خدا** کے لیے جائز ہے۔

۸۔ کسی کو **زبردستی اٹھانا** اور خود بیٹھ جانا بھی حرام ہے۔ اسی طرح **غصبی بستر** پر سونا بھی حرام ہے۔

# عید کے چاند کے متعلق سوالات اور جوابات

آج 29/ رمضان کا دن ہے۔ کچھ دیر میں افطار ہونے والا ہے۔
**نہیں معلوم چاند نظر آئے گا یا نہیں ؟**

کل ماہِ رمضان کی آخری تاریخ ہوگی۔
ہمیں ایک اور روزہ رکھنے کا موقع ملے گا یا کل عید ہوگی !!!

- آگے اس حیرت کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

- میں حجۃ الاسلام والمسلمین **مولانا شاہد کاشفی** صاحب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے کتاب کے اس حصے کی اصلاح فرمائی ہے۔

داؤدانی

سوال ۱: کیا میرے لیے **چاند کے بارے میں تحقیق** کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۲: اگر مجھے پتہ چل جائے کہ چاند ہوگیا ہے تو **دوسروں کو بتانا** ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۳: میں نے **چاند خود دیکھا** ہے۔ کیا مجھے **کل عید منانے کا حق** ہے؟

جواب: جی ہاں۔ آپ عید کل ہی منائیں گے۔ یہ ضروری ہے۔

سوال ۴: **عید منانے کے لیے** کیا کرنا ضروری ہے؟

جواب: بس دو چیزوں کا خیال رکھیں:

(الف) اگر **فطرہ واجب** ہے تو وہ نکالیں۔

(ب) عید کے دن **روزہ** رکھنا **حرام** ہے۔

سوال ۵: اور **عید کی نماز**؟

جواب: غیبت امامؑ میں واجب نہیں ہے۔ مستحب ہے۔

سوال ۶: **نئے کپڑے**۔۔۔۔؟

جواب: واجب نہیں ہے۔

سوال ۷: **سویاں**؟

جواب: کچھ واجب نہیں ہے۔

سوال ۸: خود دیکھنے کے علاوہ بھی کوئی طریقہ ہے چاند کو ثابت کرنے کا؟

جواب: i) اگر **ایک شخص** کے کہنے سے بھی **اطمینان** ہو جائے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

ii) **دو عادل افراد گواہی** دیں کہ چاند ہوگیا ہے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

(iii **اتنے لوگ** چاند نظر آنے کی گواہی دیں کہ **یقین** حاصل ہو جائے۔

سوال ۹: اگر سائنسی **تحقیق** سے کوئی چاند نظر آنے کے بارے میں بتائے تو کیا اسے Follow کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر آپ کو **یقین** ہے تو بالکل Follow کرنا ہوگا۔

سوال ۱۰: میرے لیے چاند ثابت ہو گیا ہے **مگر میری بیوی نہیں مانتی**۔ میں کیا کروں؟

جواب: اگر آپ کی بیوی کے نزدیک ثابت نہیں ہوا تو انھیں ماننا بھی نہیں چاہیے۔

سوال ۱۱: پھر کیا ہوگا؟ وہ روزہ رکھے گی اور میں عید مناؤں گا؟

جواب: اس میں مسئلہ کیا ہے؟

سوال ۱۲: وہ سحری کرے گی اور میں منہ دیکھوں گا۔ وہ افطار کرے گی اور میں تماشا دیکھوں گا؟

جواب: آپ کے لیے روزہ رکھنا حرام ہوا ہے۔ **سحری کے موقع پر آپ ناشتہ کر لیجئے گا۔ ان کی افطاری آپ کا Dinner ہوگا۔**

سوال ۱۳: اور میں دن بھر کھاتا رہوں اور وہ مجھے دیکھے؟

جواب: آپ ان سے اظہار یکجہتی کے لیے دن بھر نہ کھائیں۔ **کس مجتہد نے کہا ہے کہ عید کے دن کھانا ضروری ہے۔**

سوال ۱۴: **میں آج عید منا رہا ہوں شہر کی اکثریت کل۔** کیا میں کل سب کے ساتھ جا کر جماعت کے ساتھ عید کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: **رجاءِ مطلوبیت** کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

سوال ۱۵: رجاءِ مطلوبیت یعنی؟

جواب: اس امید پر کہ یہ عمل خدا کو مطلوب ہے۔

سوال ۱۶: اور باقی Celebrations بھی اگلے دن کرسکتا ہوں ؟

جواب: مثلاً ؟

سوال ۱۷: مثلاً گلے ملنا، مبارکباد دینا وغیرہ ؟

جواب: یہ سب اگلے کئی دنوں تک کرتے رہیں۔کوئی پابندی نہیں ہے۔

سوال ۱۸: شہر والے آج عید منا رہے ہیں۔ میرے لیے چاند ثابت نہیں ہوا ہے۔ میں روزے سے ہوں۔ بڑا عجیب لگ رہا ہے۔کیا کروں ؟

جواب: صبح سویرے گاڑی میں بیٹھ کر کچھ دیر کے لیے شہر سے اتنی دور چلے جائیں کہ شرعاً مسافر کہا جاسکے۔ روزہ توڑ دیں۔ واپس آئیں اور بعد میں اس روزے کی قضا ادا کریں۔

عید کا چاند نظر آنے یا نہ آنے کی تین ممکنہ صورتیں ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| i) | چاند نظر آگیا | • کل پہلی شوال ہے<br>• روزہ رکھنا حرام ہے | • عید منائیں<br>• فطرہ نکالیں |
| ii)<br>iii) | چاند نظر نہیں آیا<br>نہیں معلوم چاند ہوا یا نہیں | • کل 30 / رمضان ہے<br>• یہ واجب ہے | • روزہ رکھیں<br>• عید پرسوں منائیں |

سوال ۱۸: میں نے 30 / رمضان سمجھ کر روزہ رکھ لیا۔ دن میں کسی وقت پتہ چلا کہ چاند نظر آگیا تھا۔ میں کیا کروں ؟

جواب: روزہ توڑ دیں اور فطرہ نکالیں۔

# فطرہ

- فطرہ **زکوٰۃ** کی **ایک** قسم ہے۔

- یہ **ماہِ** مبارکِ رمضان کے روزوں کی **قبولیت** اور سال آئندہ تک **حفظ و امان** کا سبب ہے۔ **(مفاتیح الجنان)**

- آگے فطرہ کے مسائل **اختصار** کے ساتھ اس طرح بیان کئے جارہے ہیں کہ آسانی سے **مومنین** اپنی ذمے داری پوری کرسکیں۔ تفصیلات کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کریں۔

- حجۃ الاسلام والمسلمین **مولانا علی ناصر مہدوی** صاحب نے اس حصے کی اصلاح فرمائی۔ میں ان کا شکرگزار ہوں۔

داؤدانی

سوال ۱: **فطرہ کون نکالے؟**

جواب: جس میں یہ باتیں پائی جاتی ہوں:

(i) **بالغ** ہو (نابالغ پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(ii) **عاقل** ہو (پاگل پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(iii) **فقیر** نہ ہو (فقیر پر فطرہ نہیں ہے)

**نوٹ:** فقیر وہ شخص ہے جس کے اپنے **معاشرتی حیثیت** (Social Status) کے لحاظ سے خرچ زیادہ اور آمدنی کم ہو

اور

(iv) **با ہوش** ہو (بے ہوش پر فطرہ نہیں ہے)

اور

(v) **غلام** نہ ہو (آزاد ہو)۔

سوال ۲: **فطرہ کس کا نکالے؟**

جواب: ہر شخص **اپنا** اور جو **اس کے عیال** شمار ہوتے ہوں (یعنی اس کے یہاں کھانے والے شمار ہوتے ہوں) ان کا فطرہ نکالے چاہے وہ بالغ ہوں یا نابالغ۔

ذیلی سوال: (i) اگر زید حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے تو کیا خود زید پر اپنا فطرہ نکالنا واجب نہیں ہے؟

جواب: جی نہیں۔

ذیلی سوال: (ii) یہ کیسے پتہ چلے کہ زید حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے یا نہیں ؟

جواب: اس کا **فیصلہ معاشرہ** کرے گا۔ اگر معاشرہ زید کو حسن کے گھر کھانے والا شمار کرتا ہے تو زید کا فطرہ حسن پر واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

ذیلی سوال: (iii) میرا فطرہ میرے والد پر واجب ہے مگر وہ نہیں نکالتے۔ اس صورت میں کیا مجھ پر اپنا فطرہ خود نکالنا واجب ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال ۳: فطرہ کتنا نکالے؟

جواب:

| **3 کلو آٹا**<br>**یا**<br>**اس کی قیمت** | **یا** | **3 کلو چاول**<br>**یا**<br>**اس کی قیمت** |
|---|---|---|

نوٹ: (i) قیمت نکالنے کی صورت میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آٹے کی قیمت نکالی جا رہی ہے یا چاول کی۔

(ii) واضح رہے کہ **آٹے اور چاول** کے **علاوہ** کسی اور جنس سے بھی فطرہ نکالا جاسکتا ہے۔ مگر اس کی تفصیل ہے جو بڑی کتابوں میں درج ہے۔

سوال ۴: فطرہ نکال کر کس کو دیں ؟

جواب: ایسے **شیعہ اثنا عشری مومن** کو جو:

(i) **فقیر** ہو (فقیر کی تعریف سوال نمبر 1 کے جواب میں ہو چکی)

اور

(ii) **شرابی** نہ ہو

اور

(iii) **بے نمازی** نہ ہو

اور

(iv) **اعلانیہ گناہ** کرنے والا نہ ہو (مثلاً داڑھی Shave کرنے والا یا بے پردہ عورت نہ ہو)

اور

(v) فطرے کو گناہ کے کاموں میں **استعمال** کرنے والا نہ ہو۔

**نوٹ:**(i) ایسے شخص کو فطرہ دینے سے ذمے داری پوری ہو جاتی ہے۔

(ii) **غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جاسکتا۔**

سوال ۵: (الف) فطرہ **کب** نکالیں ؟

جواب: شب عید سورج **غروب** ہونے کے بعد

سوال ٦: (ب) **کب تک** نکال لینا ہے؟

جواب:
- اگر نماز عید پڑھ رہے ہیں تو **نماز** پڑھنے سے **پہلے پہلے**،
- ورنہ ظہر سے **پہلے پہلے**۔

ذیلی سوال: میری نظر میں ایک فقیر شخص ہے اور وہ بیان کردہ شرائط پر بھی پورا اترتا ہے۔ کیا میں اسے **عید کی رات سے پہلے** یا حتی **ماہِ رمضان سے بھی پہلے** فطرہ دے سکتا ہوں ؟

جواب: آپ اسے **قرض** دے دیں اور بعد میں عید کی رات اس **قرض کو فطرہ کے ساتھ adjust** کر دیں۔ نیت کریں کہ قرض والی رقم سے فطرہ نکال رہا ہوں۔

سوال ۷: کیا فطرہ نکالنے کے لیے **نیت** کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ فطرہ نکالنا عبادت ہے۔ اس لیے نیت بھی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ نیت **دل کے ارادے کا نام** ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں۔ صرف یہ ارادہ کہ میں یہ کام حکمِ خدا انجام دینے کے لیے کر رہا ہوں، نیت ہے اور یہ کافی ہے۔

سوال ۸: کیا فطرہ دیتے وقت یہ **بتانا ضروری** ہے کہ یہ فطرہ ہے؟

جواب: جی نہیں۔ بلکہ اگر لینے والے کی **خودداری مجروح** ہو رہی ہو تو بہتر ہے کہ نہ بتایا جائے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ.

ماہِ رمضان اور شب قدر میں التماس دعا کے ساتھ

آپ کی آراء اور مشوروں کا منتظر

محمد رضا داؤدانی

www.dawoodani.com

dawoodani@gmail.com

# رمضان المبارک تبلیغ پراجیکٹ

زہرا (س) آکادمی کی جانب سے ہر سال ماہِ رمضان المبارک میں ملک کے اندرونی پس ماندہ علاقہ جات میں مبلغین و مبلغات بھیجے جاتے ہیں جو مومنین و مومنات کو نماز اور دین کے دیگر واجبات کی تعلیم و تربیت دیتے ہیں۔ نمازِ جماعت کے بعد افطاری کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ شب ہائے قدر میں مومنین و مومنات کو اعمال بھی کروائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مستحق مومنین و مومنات میں راشن اور زکاتِ فطرہ بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔

**آپ بھی اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے اس کارِ خیر میں حصہ لے سکتے ہیں:**

- رمضان المبارک راشن پیکج (3000 روپے) یہ راشن پیکج ایک خاندان کی ایک ماہ تک سحری و افطاری کی ضروریات پوری کرتا ہے۔
- تبلیغ و افطاری پیکج (15000 روپے)

## دل کھول کر شرکت کیجئے!

مزید معلومات کے لئے رابطہ کیجئے:

+92-322-2006160 / +9221-32231200 / +9221-34312770
Email: relief@zahraacademy.org / Web: www.zahraacademy.org